

☆ قادیانی قیادت نے تبلیغ پر عائد خود ساختہ پابندی اٹھالی

لندن (نمائندہ خصوصی) قادیانی قیادت نے دنیا بھر میں قادیانیت کی تبلیغ پر گزشتہ 5 سال سے عائد خود ساختہ پابندی اٹھاتے ہوئے پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، متحدہ عرب امارات اور مصر کو تبلیغی سرگرمیوں کے لئے موزوں ترین ممالک قرار دیا ہے۔ صد سالہ تقریبات کے موقع پر مرزا مسرور نے تمام قادیانی مربیوں کو حکم دیا ہے کہ وہ قادیانیت کی ہر سطح پر تبلیغ شروع کریں۔ انتہائی باخبر ذرائع کے مطابق قادیانی سربراہ مرزا مسرور احمد نے گزشتہ دنوں لندن ایسٹ کے علاقے ایکسل سینٹر میں قادیانی عمائدین اور تبلیغی سرگرمیوں میں متحرک مربیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ قادیانیت کی تبلیغ کا سلسلہ دوبارہ شروع کرائیں اور بھرپور انداز میں قادیانیت کا پرچار کریں، جبکہ اس مقصد کے لئے قادیانی انٹرنیٹ چینلز بھی شروع کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق اس اجتماع میں شریک قادیانیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ تبلیغی سرگرمیوں کے لئے پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، متحدہ عرب امارات اور مصر کو خصوصی اہمیت دی جائے۔ اس مقصد کے لئے قادیانی مشنری تنظیموں کو فعال کرنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ قادیانی سربراہ مرزا مسرور احمد نے یہ اعلان قادیانیت کے صد سالہ جشن کے موقع پر کیا ہے۔ انہوں نے 2005ء میں قادیانی خلیفہ کے طور پر ذمہ داریاں سنبھالنے کے بعد عالمی حالات اور قادیانی مخالف قوتوں کے اقدامات کے باعث تبلیغی سرگرمیوں کو روک دیا تھا اور اب 5 سال بعد یہ پابندی ہٹائی گئی ہے۔ مرزا مسرور احمد نے گزشتہ جمعہ کو اپنے خطاب میں تمام قادیانیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ تحریک کو منظم و فعال کریں اور اس کے لئے متحد ہو کر جدوجہد کریں جبکہ قادیانی ٹی پی ایم ٹی وی کانیت ورک وسیع کرنے کے لئے بھی لائحہ عمل بنایا جا رہا ہے۔ دریں اثنا ختم نبوت اکیڈمی لندن کے رہبر مولانا سہیل باوانے ”امت“ کے رابطہ پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی قیادت کا حالیہ اقدام اس بات کی علامت ہے کہ اسلام مخالف طاغوتی مغربی قوتوں نے انہیں اپنی سرپرستی کا یقین دلایا ہے اور اب یہ لوگ سادہ لوح مسلمانوں کو ورغلانے اور انہیں مرتد بنانے کے لئے پھر سے فعال ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بد قسمتی سے ہماری مذہبی قیادت و علماء اس معاملے میں خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں یا اپنے فردی معاملات میں الجھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دور سائنس کا دور ہے۔ ختم نبوت اکیڈمی لندن کی جانب سے عالمی بیداری مہم شروع کی جائے گی۔ ہم ہر فورم پر قادیانیت کے کافرانہ عقائد و نظریات کا نہ صرف مقابلہ کریں گے بلکہ سادہ لوح مسلمانوں اور اسلام سے رغبت رکھنے والے مغربی عوام کو بھی قادیانیوں کے مکروہ چہروں سے روشناس کرائیں گے۔ انہوں نے دنیا بھر کے مسلمان حکمرانوں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ قادیانیت کو پھیلنے کا موقع نہ دیں، اپنے عقائد و نظریات پر قائم رہیں اور جو لوگ قادیانیت کی تبلیغ کرتے نظر آئیں ان کا سوشل بائیکاٹ کریں۔